Mothers for Life

اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کے نام ہمارا دوسرا خط

متوجہ ہوں: ابو بکر البغدادی

ان ماؤں کی طرف سے جنہیں زندگی عزیز ہے.

تقریباً ایک سال قبل ہم نے آپ کے بارے میں – یعنی اپنے اُن بیٹوں اور بیٹیوں کے بارے میں – اپنے احساسات کا اظہار کیا تھا جو شام اور عراق میں ہلاک ہو چکے ہیں یا جنہیں ایک ایسی جنگ میں شامل ہونے کے لیے کہا جا رہا ہے، جو اُن کی جنگ نہیں ہے۔ بجائے اس کے کہ ہمارے سوالات کا جواب دیا جاتا، اسلام کی اقدار اور روایات کی پاسداری کے دعوے داروں، اور اسلام سے نفرت کرنے والوں نے ہماری تحقیر کی، ہمارا مذاق اڑایا اور ہم پر حملے کیے۔ ہم پر حملہ کرنے میں انہیں اتحادی میسر آ گئے۔ نام نہاد 'اسلامی ریاست' کے نمائندوں نے ہمیں مضحکہ خیز قرار دیا اور تمہیں کھو کر ہم نے جو دکھ محسوس کیا ہے، اسے رد کر دیا۔

یہ وہ وقت ہے جب دنیا کے بہت سے ممالک میں ماؤں کا دن منایا جاتا ہے۔ تا ہم ہمارے لیے یہ دن رنج وغم کا دن ہے۔ یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ کس طرح ہمارے دل توڑ ے گئے، اور اُنہیں ہم سے چھین لیا گیا جو ہمیں سب سے زیادہ عزیز تھے۔ ہماری آنکھوں کے سامنے ان کی قبریں بھی نہیں جہاں جا کر ہم اپنے نقصان کا ماتم کرسکیں۔ عزت و وقار کے دفاع کے دعووں اور انصاف یا آزادی کی جستجو کے نام پر، ہماری زندگیاں اور ہمارے گھرانے تباہ و برباد کر دیے گئے۔ ذاتی طمع، گناہ اور اقتدار کی لالچ کے اسیر لوگوں کے جھانسوں میں آ کر، ہمارے عزیز ترین بچے یہ سمجھ بیٹھے کہ وہ کسی اعلیٰ تر مقصد کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ انہیں ہمارے ہی خلاف کر دیا گیا۔ تم نے اللہ کے نام پر ہمارے ہی بچوں کو ہمارے خلاف ورغلا نے کی جسارت کی اور ان میں سے کچھ کو مجبور کیا کہ وہ خود اپنی ہی ماؤں کو ہلاک کر دیں کیوں کہ انھوں نے اپنے بچوں کی واپسی کے لیے منت سماجت کی تھی۔ ہم ماؤں کے ساتھ، جنھوں نے اپنے بچوں کو جنا اور انہیں زندگی دی، دھوکہ کیا گیا، ہمیں دھمکیاں دی گئیں اور ہمیں مجبور کیا گیا کہ ہم اپنے دکھ کے باوجود باہر نکلیں۔ ہمیں خاموشی سے اپنے زخم بھرنے اور سوگ منانے کے حق سے محروم کر دیا گیا۔ ایک دوسرے کے سوا، ہمارا کوئی اور نہیں تھا، لہذا ہم آپس میں مل بیٹھیں۔ تمہاری طرف سے ہمیں خاموش کرنے کی کوششوں کے باوجود، ہم اب بھی زندہ ہیں اور یہاں موجود ہیں۔ ہم اور زیادہ مضبوط ہو چکی ہیں، اور ہماری تعداد اور ہماری طاقت میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے۔ آخر میں، جب ہم نے تم سے رابطہ کیا تو تم اپنی بزدلی کی آڑ میں چھپ گئے۔

ہم تم سے یہ نہیں کہتیں کہ تم ماؤں کے دن کے موقعے پر ہمارا – اپنی ماؤں کا – احترام کرو کیوں کہ تمارے خیال میں تو یہ دن کفار کی بدعت ہے اور اسلام میں سوائے عیدین کے کوئی اور دن منانا منع ہے۔ اس کے بجائے ہم تم سے یہ کہتی ہیں کہ تم اُن فرائض کو تو ادا کرو اور اُن اقدار کا تو پاس کرو جو اللہ کے رسول (ﷺ) نے تمہیں عطا کی ہیں، وہ اقدار جن کے بارے میں تمہارا دعویٰ ہے کہ وہ تمیں کفار سے بہتر بناتی ہیں۔ اور ہاں اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ہمارا مذہب کیا ہے، جیسا کہ حضرت ابوبکرؓ کی بیٹی حضرت اسمؓاء نے فرمایا: "اللہ کے رسول (ﷺ) کے زمانے میں میری والدہ مجھ سے ملنے آئیں، اور وہ اس وقت تک ایمان نہیں لائی تھیں۔ لہٰذا میں نے اللہ

کے رسول (ﷺ) سے مشورہ کیا اور ان سے پوچھا، 'میری والدہ مجھ سے ملنا چاہتی ہیں اور مجھ سے یہ توقع رکھتی ہیں کہ میں ان کے ساتھ شائستگی سے پیش آؤں؛ کیا میں اپنی والدہ کے ساتھ اپنی قرابت داری کے بندھنوں کا پاس کروں؟' انھوں نے فرمایا، 'ہاں، اپنی ماں کے ساتھ اپنی قرابت داری کے بندھنوں کا پاس کرو"۔ (متفقہ صحیح حدیث)

آپ کو اپنے والدین کا احترام کرنے اور قرابت داری کے رشتوں کو قائم رکھنے کا حکم دیا گیا ہے اور آپ کو اپنے والدین کی نافرمانی کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ ماؤں کی حیثیت سے ہمیں یہ بتایا گیا تھا کہ ہمیں اسلام میں ایک ایسی چیز دی گئی ہے جو کسی دوسرے مذہب میں نہیں ہے: یعنی ہمارے حقوق کو باپ کے حقوق پر فوقیت حاصل ہے۔ جیسا کہ البخاری (5514) اور مسلم (4621) میں بیان کیا گیا ہے کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا: ایک شخص اللہ کے رسول(ﷺ) کے پاس آیا اور کہا: "اے اللہ کے رسول (ﷺ) میرے اچھے سلوک کا سب سے زیادہ مستحق کون ہے؟ " حضور (ﷺ) نے فرمایا: "تیری ماں" ۔ اس نے کہا، "اس کے بعد کون؟"۔ حضور (ﷺ) نے فرمایا: "تیری ماں۔" اس نے کہا، "اس کے بعد کون؟"۔ حضور(ﷺ) نے فرمایا: "تیری ماں۔" اس نے کہا، "اس کے بعد کون؟" حضور(ﷺ) نے فرمایا: "اس کے بعد تیرا باپ۔"

ہو سکتا ہے کہ آپ ماؤں کا دن نہ منانے میں صحیح ہوں۔ مگر آپ کا یہ فعل اپنے والدین کے ساتھ عزت سے پیش آنے کے حکم کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ لیکن جب آپ ان لوگوں پر جو ایسا کرتے ہیں یہ کہہ کر حملے کرتے ہیں کہ وہ بدعنوان اور گنہگار ہیں کیوں کہ وہ سال میں صرف ایک بار اپنی ماؤں کو عزت دیتے ہیں، تو آپ کو اس بات کی سمجھ آ جانی چاہیے کہ آپ اُن سے بدتر ہو گئے ہیں۔ آپ ایک خودساختہ خلیفہ کےاحکامات مان کر ہمارا احترام نہیں کرتے۔ آپ دوسرے انسانوں کو ہلاک کر کے اور اپنی زندگیوں کو برباد کرکے، جن کے لیے ہم نے اپنا سب کچھ قربان کر دیا ہے، ہمیں عزت و احترام نہیں دیتے۔ اور آپ یقیناً ہماری مسخ شدہ لاشوں کو گلیوں میں گھسیٹ کر ہمیں کوئی عزت نہیں دیتے کیوں کہ آپ کے کمانڈر ہماری موجودگی سے خوفزدہ ہوتے ہیں۔

ہم ایک بار پھر اُن سے مخاطب ہیں جو شام یا عراق جانے کے بارے میں سوچ رہے ہیں اور اُن سے جو وہاں موجود ہیں۔ ہلاکت اور قتل و غارت گری باعثِ افتخار نہیں ہیں۔ ہم نے اپنے بچوں کی تصویریں دیکھی ہیں اور ان کے چہروں پر کوئی مسکراہٹ نہیں تھی، کیوں کہ انہیں یہ احساس ہو گیا تھا کہ وہ کسی عظیم مقصد کے لیے جان نہیں دیں گے بلکہ ان کی جان منافقت اور دہرے معیاروں سے پُر، کھوکلی اور سطحی موقع پرستی کی نذر ہو جائے گی۔ اُن کی ہلاکتوں کے بارے میں کوئی بات قابل فخر نہیں تھی۔ ہمارا ایک بیٹا خود کو دھماکے سے اڑانے پر مجبور ہوا کیوں کہ اس کے چہرے پر گولی لگنے کے بعد وہ اپنے 'بھائیوں' کے لیے مزید کسی کام کا نہیں رہا تھا۔ وہ اکیلا ہی مر گیا۔ اگرچہ اس کے 'بھائی' ایک دوسرے کی پشت میں چھرے گھونپتے ہیں، اسے کسی ارفع مقصد کے لیے نہیں بلکہ اُن کی بدعنوانیوں کی وجہ سے جان دینا پڑی۔ ہم اپنے اُن بیٹوں اور بیٹیوں سے جو شام یا عراق میں اب بھی زندہ ہیں، تقریباً روزانہ یہ سنتے ہیں کہ ان کی زندگیاں کتنی دشوار ہو چکی ہیں۔ ہمیں اُن کے غلط عقیدے اور گھر واپس آنے کی شدید خواہش کا احساس ہوتا ہے اور تم میں سے کچھ سے بات کرتے ہوئے، ہم آپ کے بظاہر سخت رویے کے باوجود آپ کی مشکلات کا بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں اور جانتے ہیں کہ آپ کو اپنے دوستوں اور گھرانے کے ساتھ اپنی روز مرہ کی زندگی یاد آتی ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ تم محسوس کرتے ہو کہ تمہاری جڑیں

ہمارے ساتھ – یعنی تمہارے خاندان ہی میں پیوست ہیں۔ ان لوگوں کا شکار نہ بنو جو تمہیں اپنے مفاد کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ اپنے دل کی آواز سنو اور ان کی بات سنو جو تمہیں اس دنیا میں لائی ہیں۔

دنیا بھر کے والدین متوجہ ہوں: ایک دوسرے سے رابطہ کیجیے، مدد مانگیے اور ان لوگوں کے خلاف آواز بلند کرنے میں پس و پیش نہ کیجیے جو آپ کے بچوں کو آپ سے چھین کر توپوں کے گولے بنانا چاہتے ہیں۔ ہم مدد کے لیے موجود ہیں، اور ہماری تعداد بہت زیادہ ہے۔ آپ اکیلے نہیں ہیں۔

ہم وہ مائیں ہیں جنہیں زندگی سے پیار ہے اور جنت اب بھی ہمارے قدموں تلے ہے۔ [مسند احمد، سنن اننسائی، سنن ابن ماجہ]

ہم سے رابطہ قائم کیجیے یا ہمیں http://girds.org/mothersforlife, پر دیکھیے، فیس بُک پر (www.facebook.com/mothersandlife) یا ٹوئٹر پر (@Mothers_4_Life or @GIRD_S) دیکھیے۔

# # #